ZAIN KHAN
LMS 37906

QUES. NO 1

تعارف:

اسلامی تہذیب دیگر تہذیبوں کے مقابلے میں ایک نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ اسلامی تہذیب کی بنیاد عرب کے صحرا میں رکھی گئی اور اسکے علم بردار صحرا نشین ٹھہرے جو اسلام کے دائرے میں داخل ہو گئے۔ اسلام نے عرب معاشرے کو نہ صرف ایک کامل دین عطا کیا بلکہ رہتی دنیا تک اور اس کے بعد بھی کامیابی زندگی کی ضمانت دی۔ مغرب کے مقابلے میں اسلام کی تہذیب انسانی شعور کے قریب تر ہے۔ انسان نے جیسے جیسے ترقی کی منازل طے کیں، اس ترقی میں مسلمان مفکرین اور سائنس دانوں کا کلیدی کردار رہا ہے۔

تہذیب اور ثقافت میں فرق:

ثقافت کو انگریزی زبان میں کلچر (culture) کہا جاتا ہے جو Cultivation سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کے معنی کاشتکاری کے ہیں۔ ثقافت کا مفہوم کسی خاص علاقے کے افراد کا رہن سہن اور مستقل عادات کے مجموعے کا نام ہے۔

جبکہ تہذیب کے معنی وسیع ہیں۔ اس میں ثقافت بھی شامل ہے۔ مثلاً عرب صحرا نشین تھے یہ انکی ثقافت ہے اور یہی عرب عربی زبان بولتے ہیں یہ انکی ثقافت بھی ہے اور تہذیب بھی ہے۔

اسلامی تہذیب کی خصوصیات:

اسلامی تہذیب کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:-

۱۔ توحید:-

اسلام آج دنیا کا دوسرا بڑا مذہب ہے۔ دینِ اسلام اللہ کی واحدانیت پر قائم ہے۔ توحید کی خصوصیت اسلامی تہذیب کو دیگر تہذیبوں سے منفرد کر دیتی ہے۔ مثلاً ہندو تہذیب کے مطابق اُن کا خدا دیوتاؤں کا روپ دھار چکا ہے لہذا انسان خود ہی بُت بناتے ہیں اور خود ہی اُن کی پوجا کرتے ہیں۔ یہ عمل انسانی عقل میں نہیں سما پاتا کہ یہ کیسا خُدا جس کو اپنی بُت کشی کیلئے زمینی سہارے درکار ہیں۔

قرآنِ مجید میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

> قل ھو اللہ احد ۝ اللہ الصمد ۝
> لم یلد ولم یولد ۝ ولم یکن لہ
> کفواً احد ۝
>
> "کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور وہ یکتا ہے"
>
> (اخلاص)

۲۔ انسانی وقار کی ضمانت

اسلامی تہذیب نے انسان کو معاشرے میں مساوی وقار کی ضمانت دی ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج سے تقریباً چودہ سو برس قبل تمام انسانوں کو برابر قرار دیا۔ جبکہ دیگر تہذیبوں کو انسانی وقار کا یہ مقام حاصل کرنے میں صدیاں لگ گئیں۔ دین اسلام کی قائم کردہ تہذیب میں خاندان کے قیام سے لے کر سماج کے قیام تک کی راہ ہموار کی گئی۔

۳۔ فکر الحق:

اسلامی تہذیب کی یہ سب سے اہم خصوصیت ہے کہ مذہب میں انسان کو اندھی تقلید سے روکا اور اس بات پر زور دیا کہ غور و فکر کرو۔

> **قل انظروا ما فی السماوات والارض**
>
> "کہو دیکھو جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے!"
>
> **یونس: قرآن حکیم**

۴۔ سائنسی طریقہ کار

یہ مسلمانوں ہی کی کامیابی ہے کہ انہوں نے کسی بھی نظریہ کو حقیقت میں بدلنے اور اس نظریہ کو صحیح ثبوت کے ساتھ قائل کرنے کیلئے طریقہ کار واضح کیا۔ ایک مغربی محقق رابرٹ بریفالٹ لکھتے ہیں کہ یونانی علوم

مسلمانوں کے تجربات کے بغیر محض نظریات تھے۔

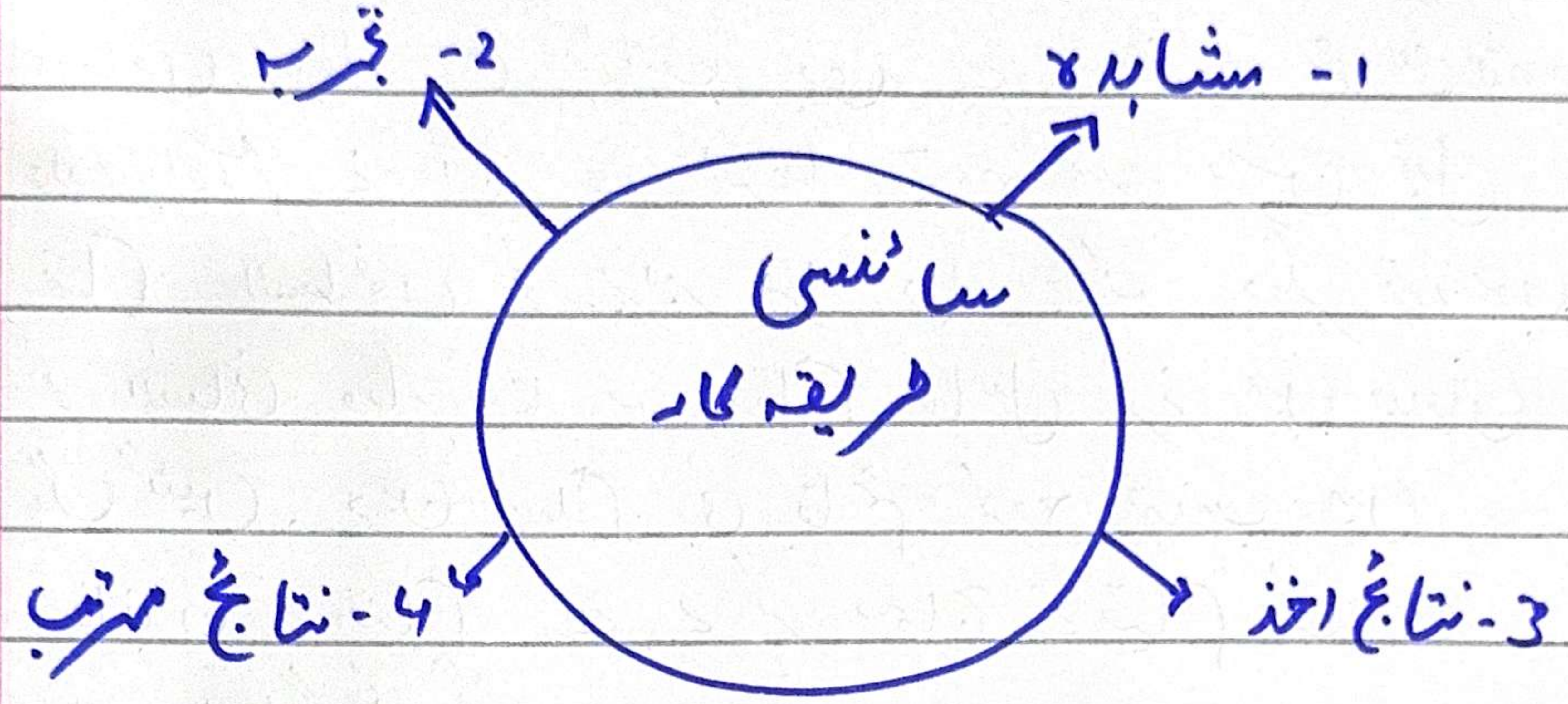

5- سائنسی ایجادات

مسلمان سائنسدانوں نے علوم و فنون کے میدان میں اہم کامیابی حاصل کی اور دیگر تہذیبوں پر گہرا اثر مرتب ہوا۔ پھر وہ چاہے سکندریہ کے علوم سے جدید علوم اخذ کرنے کا عمل ہو یا پھر یونانی ماہرین سے علم حاصل کرکے یورپ اور دیگر خطوں میں پھیلانے کا عمل ہے۔ مسلمانوں نے علوم کے ہر میدان میں اسلامی تہذیب کو نمایاں مقام دلایا۔

علوم	ایجادات / کارنامے
i- کیمیا	سلفیورک تیزاب (H_2SO_4) / ہائیڈروکلورک تیزاب (HCl) اور نائٹرک تیزاب (HNO_3)
ii فلکیات / ارضیات	احمد سہیل بلخی نے رنگ دار نقشے مرتب کیے۔
iii علم سمت	قطب نما کی ایجاد
iv ریاضیات	صفر (0) کی ایجاد الجبرا کی وسعت۔

خلاصہ:-

اسلامی تہذیب کی شروعات عرب زبان
کے مقبول ہونے سے ہوئی جبکہ دین اسلام اسلامی تہذیب
کا اہم جز ہے۔ اسلام نے مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم
فراہم کیا جس سے مسلمانوں نے بامقصد اہداف حاصل
کیے جبکہ آج اسلامی تہذیب کو مغرب کی تہذیب سے
خطرات لاحق ہیں۔ مگر ماضی میں مسلمانوں کی خدمات
اسلامی تہذیب کو رہتی دنیا تک قائم و دائم رکھیں گی۔